نماز باجماعت کا طریقہ

ePamphlet

پبلی کیشنز
AL HUDA PUBLICATIONS

فرمایا: قوم کی امامت وہ شخص کرے جو قرآن زیادہ جانتا ہو، اگر قرآن میں برابر ہوں تو جو سنت زیادہ جانتا ہو اگر سنت میں سب برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو۔ اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو جو اسلام پہلے لایا اور کوئی شخص کسی کی جگہ جا کر (بلا اجازت) امامت نہ کرائے اور نہ کسی کے گھر میں صاحب خانہ کی مسند پر اس کی اجازت کے بغیر بیٹھے۔" (صحیح مسلم)

امامت کی کیفیت: انسؓ روایت کرتے ہیں کہ "رسول اللہ ﷺ جیسی بہت ہلکی اور بہت کامل نماز میں نے کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی۔ آپؐ جب بچوں کے رونے کی آواز سنتے تو اس ڈر سے نماز مختصر کر دیتے کہ اس کی ماں کو تکلیف ہوگی۔" (صحیح بخاری)

امام کی پیروی: مقتدیوں پر لازم ہے کہ امام کی پیروی کریں کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ "امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، سو اس کے خلاف نہ کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہے تو تم اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور اگر بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔" (صحیح مسلم)

نیز فرمایا: "جو امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کیا وہ ڈرتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر یا شکل وصورت گدھے کی طرح بنا دیں۔" (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

دیر سے جماعت میں شامل ہونے کا طریقہ: دیر سے جماعت میں شامل ہونے کی صورت میں نیت کر کے اللہ اکبر کہے اور امام کو رکوع، سجدہ، جلسہ یا قیام جس حالت میں بھی پائے اس کے ساتھ شامل ہو جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نماز کے لئے آؤ اور ہم سجدہ میں ہوں تو سجدہ کرو اور اسے شمار نہ کرو اور جو رکعت پالے اس نے نماز پالی۔" (سنن ابی داؤد)

امام کے سلام کے بعد مقتدی رہ جانے والی رکعات پوری کر لے جیسا کہ آپؐ نے فرمایا: " جتنی رکعات پاؤ پڑھ لو اور جو رہ جائیں ان کو (بعد میں) پورا کرلو۔" (صحیح مسلم)

مثلاً مغرب کی ایک رکعت پالی ہے تو امام کے سلام پھیرنے تک انتظار کرے اور سلام پھیرے بغیر اٹھ کر چھٹی ہوئی پہلی دو رکعتیں ترتیب سے پڑھ لے۔

نماز باجماعت سے رخصت کی صورتیں

عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کھانے کی موجودگی اور رفع حاجت کے وقت نماز باجماعت واجب نہیں۔ (صحیح مسلم)

سردی اور بارش کی رات میں رسول اللہ ﷺ نے گھروں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی۔ (بحوالہ صحیح بخاری)

جماعت میں عورتوں کی شمولیت

عورتیں نماز ادا کرنے کے لئے مسجد میں جا سکتی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا تَمْنَعُوْا اِمَآءَ اللّٰہِ مَسَاجِدَ اللّٰہِ "اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں جانے سے مت روکو۔" (صحیح بخاری)

البتہ وہ سادہ انداز میں آئیں اور خوشبو استعمال نہ کریں آپؐ نے فرمایا: "عورت خوشبو استعمال کر کے ہمارے ساتھ عشاء کی نماز میں نہ آئے۔" (صحیح مسلم)

نیز یہ کہ خواتین مردوں کے برابر صف میں کھڑی نہ ہوں گی کیونکہ ان کے لئے پسندیدہ صف پچھلی صف ہے۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مردوں کی صفوں میں بہترین پہلی اور بدترین آخری صف ہے اور عورتوں کی صفوں میں بہترین آخری اور بدترین پہلی صف ہے۔" (سنن ابی داؤد)

اس کے علاوہ صف بنانے اور سیدھا رکھنے کے اعتبار سے خواتین کے لئے بھی وہی اصول ہیں جو مردوں کے لئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام اہل ایمان کو نماز باجماعت کی پابندی کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن
اسلام آباد : 7 اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان
+92-51-4866125-9   +92-51-4866130-1
کراچی : 30 اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان
+92-21-34528547   +92-21-34528548
www.alhudapk.com
www.farhathashmi.com

06010033

نماز کی اہمیت

نماز اسلام کا دوسرا ابنیادی رکن ہے۔رسول اللہ ﷺ نے اسے دین کا ستون، اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک اور راحت قرار دیا۔یہ ایک مسلمان کی پہچان اور اللہ تعالی کی یاد کا بہترین ذریعہ ہے۔نماز سے محبت اور اسے وقت پر ادا کرنے سے انسان بہت سی خرابیوں اور گناہوں سے بچ سکتا ہے۔قیامت کے دن سب سے پہلے نماز ہی کے بارے میں پوچھا جائے گا۔خوشی ہو یا غمی، تندرستی ہو یا بیماری، حالت جنگ ہو یا امن، سفر ہو یا حضر نماز ہر حال میں فرض ہے۔

نماز باجماعت کا حکم

قرآن مجید میں نماز کی حفاظت اور باجماعت ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔

وَاَقِیْمُوْا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوْا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ (البقرۃ :43)

''اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو''۔

لہٰذا ہر مسلمان مرد کے لئے ضروری ہے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرے الاّ یہ کہ اسے کوئی شرعی عذر ہو۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جس شہر یا دیہی آبادی میں تین شخص رہتے ہوں اور ان میں جماعت کا انتظام نہ ہو تو شیطان ان پر غالب آجاتا ہے لہٰذا جماعت قائم کرو کیونکہ ریوڑ سے الگ رہنے والی (بکری یا بھیڑ) کو بھیڑیا کھا جاتا ہے'' (سنن نسائی)

مزید فرمایا:''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں، ادھر نماز کے لئے اذان کہی جائے، پھر ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں ان لوگوں کا رخ کروں جو جماعت میں شریک نہیں ہوتے پھر ان کے گھروں کو جلا دوں۔'' (صحیح بخاری)

ایک نابینا صحابی (عبداللہؓ ابن ام مکتوم) نے اپنے اندھے ہونے کا عذر پیش کر کے اپنے گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت چاہی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اذان سنتے ہو؟ عبداللہ نے کہا جی ہاں، فرمایا:''پھر نماز میں حاضر ہو۔'' (بحوالہ صحیح مسلم)

نماز باجماعت کی فضیلت

آپؐ نے فرمایا: **صَلَاۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلَاۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً** (صحیح بخاری)

''جماعت کے ساتھ نماز، اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے''

رسول اللہ ﷺ نے خود بھی ہمیشہ نماز باجماعت ادا کی یہاں تک کہ شدید بیماری میں بھی آپؐ اپنے دو ساتھیوں کے سہارے مسجد میں تشریف لائے اور نماز ادا کی۔

نماز باجماعت کا طریقہ

آپؐ نے فرمایا: **صَلُّوْا کَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ** ''تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتا دیکھتے ہو'' (صحیح بخاری)

کم از کم جماعت: دو آدمی اکٹھے ہو جائیں تو جماعت ہو سکتی ہے ایک امام اور دوسرا مقتدی بن جائے البتہ تعداد جتنی زیادہ ہوگی اللہ تعالی کو محبوب ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اکیلے کی نماز سے دوسرے آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا افضل ہے اور دو کے ساتھ نماز پڑھنا ایک کے ساتھ نماز پڑھنے سے افضل ہے اور جماعت میں جتنی زیادہ تعداد ہوگی اتنا ہی اللہ تعالی کو پسند ہے۔'' (سنن ابی داؤد)

وقار کے ساتھ نماز کے لئے آنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جب تم نماز کے لئے آؤ تو اطمینان سے چلو جتنی رکعات مل جائیں ادا کرو اور جو گزر چکیں (بعد میں) پورا کرلو۔'' (صحیح مسلم)

مسجد میں داخلہ: مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے رکھے اور یہ دعا پڑھے : **اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ** (صحیح مسلم)

صف بندی: نماز میں امام اور مقتدی صفوں کی درستگی کا خاص خیال رکھیں اسلئے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **سَوُّوْا صُفُوْفَکُمْ فَاِنَّ تَسْوِیَۃَ الصُّفُوْفِ مِنْ اَقَامَۃِ الصَّلَاۃِ** ''اپنی صفیں سیدھی کرلو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کے قائم کرنے میں سے ہے'' (صحیح بخاری)

نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی طرف منہ کر کے تین مرتبہ فرمایا لوگو! اپنی صفیں سیدھی کرو۔قسم اللہ کی اگر تم نے صفیں سیدھی نہ کیں تو اللہ تعالی تمھارے دلوں میں اختلاف اور پھوٹ ڈال دے گا پھر تو یہ حالت ہوگئی کہ ہر شخص اپنے ساتھی کے ٹخنے سے ٹخنہ، گھٹنے سے گھٹنا اور کندھے سے کندھا چپکا دیتا تھا'' (سنن ابی داؤد)

صفوں کو برابر اور سیدھا کرنے سے مراد ترتیب وار پہلی صفوں کو مکمل کرنا ہے۔صفوں میں جو فاصلہ یا شگاف ہو اس کو پر کرنا، اس طرح سیدھا اور برابر کھڑا ہونا کہ کسی شخص کا سینہ یا کوئی اور عضو دوسرے نمازی سے آگے بڑھا ہوا نہ ہو۔اسی طرح جب تک پہلی صف مکمل نہ ہو دوسری صف بنانا درست نہیں۔

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''پہلے اول صف کو پورا کرو پھر اس کو جو پہلی کے نزدیک ہے'' (سنن ابی داؤد)

جابرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے، میں آیا اور آپؐ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا اور پیچھے سے پھیر کر اپنے دائیں جانب کھڑا کرلیا، پھر جابر بن صخرؓ آئے اور رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑے ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہم دونوں کو ہاتھ سے پکڑ کر پیچھے ہٹا دیا اور ہم آپؐ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔'' (صحیح مسلم)

صف میں اگر کسی نمازی کے نکلنے کی وجہ سے کوئی خلا پیدا ہو جائے تو اس کو پر کرنے پر نبی ﷺ نے یہ بشارت دی۔

مَنْ سَدَّ فُرْجَۃً رَفَعَہُ اللّٰہُ بِھَا دَرَجَۃً وَبَنٰی لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ
(معجم الطبرانی)

''جو شخص صف میں واقع خلا کو پر کرے اللہ تعالی اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔''

اس کا طریقہ یہ ہے کہ پچھلی صف سے ایک شخص اگلی صف میں ہونے والے خلا کو پر کرے یا خلا کی دائیں اور بائیں جانب سے فوری طور پر ایک شخص صف کو پُر کر دے۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''صفوں کو قائم کرو۔کندھے کو برابر کرو، ان جگہوں کو پر کرو جو خالی رہ جائیں، اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ اور صفوں کے اندر شیطان کے لئے جگہیں نہ چھوڑو، جو شخص صف کو ملائے گا اللہ تعالی بھی اسے ملائے گا اور جو صف کو کاٹے گا اللہ تعالی بھی اس کو کاٹے گا۔ (سنن ابی داؤد)

امامت کا اہل ''ابو مسعود انصاریؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION